© rasailojaraid.com

جناب عبدالرشید عراقی (سوہدرہ)

علمائے اہلحدیث کی تدریسی و تحریری خدمات

برصغیر پاک و ہند میں علمائے اہلحدیث نے جو علمی، دینی، تدریسی اور تبلیغی خدمات سرانجام دی ہیں۔ اس سے ملک کا تعلیم یافتہ طبقہ بخوبی واقف ہے۔

شیخ الکل حضرت مولانا سید محمد نذیر حسین صاحب محدّث دہلوی کا برصغیر پاک و ہند میں سب سے پہلا باقاعدہ مدرسہ تھا۔ اس مدرسہ سے برصغیر کے شہرہ آفاق عالم، فاضل پیدا ہوئے۔ جنہوں نے برصغیر کے گوشہ گوشہ میں اسلام کی اشاعت کی اور توحید و سنت کا پرچار کیا۔ امرتسر پنجاب ہند میں السید مولانا عبداللہ الغزنوی، آپ کے فرزندانِ گرامی قدر حضرت الامام مولانا سید عبدالجبار غزنوی، مولانا عبداللہ بن عبداللہ غزنوی، مولانا محمد بن عبداللہ غزنوی، مولانا عبدالواحد غزنوی، مولانا عبدالرحیم غزنوی وغیرہم، اور نبیرگان مولانا عبدالاول غزنوی اور مولانا عبدالغفور غزنوی۔ وزیر آباد (پنجاب) میں استاذِ پنجاب شیخ الحدیث مولانا حافظ عبدالمنان محدّث وزیرآبادی، لکھوکے ضلع فیروزپور (پنجاب ہند) میں مولانا حافظ محمد بن بارک اللہ (مصنف تفسیر محمدی وغیرہ پنجابی کتب) دہلی میں مولانا عبدالوہاب ملتانی، مولانا احمداللہ پرتاپ گڑھی، بہار ہند میں مولانا حافظ عبداللہ غازی پوری، مولانا شاہ عین الحق پھلواری، مولانا محمد ابراہیم آروی، مولانا عبدالعزیز رحیم آبادی صاحب حسن البیان، کلکتہ (بنگال) میں مولانا عبدالنور، مولانا ضیاءالرحمان عمرپوری، مدراس (ہند) میں مولانا فقیراللہ پنجابی، یوپی (ہند) میں مولانا محمد عبدالرحمان مبارک پوری صاحب تحفۃ الاحوذی فی شرح جامع الترمذی، مولانا محمد بشیر سہسوانی، مولانا محمد احمد مئوی، مولانا محمد سعید بنارسی بانی مدرسہ سعیدیہ بنارس والد ماجد مولانا محمد ابوالقاسم سیف بنارسی اور دیگر علمائے کرام (رحمہم اللہ تعالیٰ) یہ تمام حضرات عموماً اصحابِ مسند و تدریس تھے۔

دوسری طرف جماعت اہلحدیث میں اللہ تعالیٰ نے بڑے بڑے صاحبِ قلم بھی پیدا کئے۔ مثلاً

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

محی السنۃ والا جاہ مولانا سید نواب صدیق حسن خان قنوجی رئیس بھوپال جنہوں نے عربی، فارسی، اور اردو میں ۲۲۲ کتابیں تصنیف کیں [۱] اور سب کی سب شائع کیں۔ مولانا نواب وحید الزمان حیدر آبادی جنہوں نے صحاح ستہ کے اردو تراجم کے علاوہ تفسیر وحیدی وغیرہ بہت سی کتابیں تالیف کیں۔ مولانا محمد شمس الحق ڈیانوی عظیم آبادی صاحب عون المعبود فی شرح ابی داؤد۔ مولانا محمد عبدالرحمان مبارک پوری صاحب تحفۃ الاحوذی فی شرح جامع الترمذی، مولانا عبدالسلام صاحب مبارک پوری صاحب سیرۃ البخاری، مولانا محمد حسین بٹالوی جن کا مجلہ اشاعۃ السنہ تقریباً نصف صدی سے زائد عرصہ تک (۱۸۷۶ء تا ۱۹۳۸ء) تحقیقات عالیہ پر مشتمل جاری رہا۔

مولانا ثناء اللہ امرتسریؒ جنہوں نے تقریباً ۱۲۵ کے قریب علمی و تحقیقی کتابیں لکھیں۔ ان میں تفسیر، تردید قادیانیت و آریہ و ہنود اور اسلامی کتب شامل ہیں۔ ۴۴ سال تک ہفت روزہ اخبار اہلحدیث بھی آپ کی ادارت میں شائع ہوتا رہا۔ مولانا محمد جونا گڑھی دہلوی، جن کی ۲۵۰ کے قریب کتابیں اور رسالے ہیں، تفسیر ابن کثیر اور اعلام الموقعین کا اردو ترجمہ بھی آپ کے قلم کا شاہکار ہیں نیز اخبار "محمدی" بھی تقریباً ۲۰ سال تک آپ کی ادارت میں شائع ہوتا رہا۔ حضرت مولانا محمد ابراہیم میر

[۱] حضرت نواب صاحب کی تصنیفات کی تفصیل یہ ہے۔

موضوع	عربی	فارسی	اردو	میزان
تفسیر	۳	۲	۱	۶
حدیث	۱۹	۳	۱۱	۳۳
عقائد	۹	۴	۱۷	۳۰
فقہ	۴	۶	۱۳	۲۳
رد تقلید	۵	۴	۲	۱۱
سیاست	۲	۱	۳	۶
تاریخ و سیر	۶	۱۰	۶	۲۲
مناقب	۵	۲	۶	۱۳
علوم و ادب	۱۵	۴	۳	۲۲
اخلاق	۹	۴	۲۵	۳۸

وغیرہ!

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

سیالکوٹی کی تحریری خدمات تحقیق و تدقیق میں اپنا جواب نہیں رکھتیں۔ مولانا شیخ قاضی محمد مچھلی شہری کی تمام تصانیف عربی زبان میں ہیں جو ایک بہت بڑی علمی خدمت ہے۔ مولانا عبدالحلیم شرر لکھنوی جنہوں نے تقریباً ۵۰ کے قریب علمی اور تاریخی کتابیں لکھیں۔ مولانا قاضی محمد سلیمان منصور پوری مصنف رحمۃ للعالمین جنہوں نے سیرت پر ایک ایسی علمی اور کتاب تصنیف کی کہ جب تک اس کتاب کو پڑھا جائے گا، حضرت قاضی صاحب مرحوم و مغفور کے حق میں دعائے خیر کی جاتی رہے گی۔

مولانا عبدالمجید سوہدروی کی خدمات بھی کسی سے کم نہیں۔ آپ نے علمی و دینی ۴۰ کے قریب کتابیں لکھیں اور ان کے علاوہ ۵۰ کے قریب طبی کتابیں بھی لکھیں۔ علاوہ ازیں تقریباً ۳۸ سال تک اخبار مسلمان اور جریدہ اہل حدیث کے ذریعہ کتاب و سنت اور اسلام کا پرچار کیا۔ مولانا ابویحیی امام خان نوشہروی کی خدمات بھی جماعت اہلحدیث میں قدر کی نگاہ سے دیکھی جائیں گی۔ آپ نے جو علمی کتابیں تصنیف کیں۔ وہ جماعت کے لیے سرمایہ صد افتخار ہیں۔

مولانا ابوالکلام آزاد مرحوم کی شخصیت محتاج تعارف نہیں۔ آپ ایک بین الاقوامی علمی شخصیت تھے۔ آپ کی دینی، علمی اور سیاسی خدمات ناقابل فراموش ہیں۔ آپ کی تفسیر ترجمان القرآن اور تذکرہ جیسی عظیم تصانیف رہتی دنیا تک قائم و دائم رہیں گی۔

مولانا محمد ابوالقاسم سیف بنارسی مرحوم بھی جماعت اہل حدیث کے ممتاز علمائے کرام میں سے تھے۔ آپ کی علمی تصنیفات جن میں زیادہ تر مسلک اہل حدیث کی تائید و التزام میں ہیں، جماعت اہل حدیث کے لیے سرمایہ صد افتخار ہیں۔ مولانا حافظ اللہ صاحب روپڑی امرتسری جماعت اہل حدیث کے ممتاز علمائے کرام میں سے تھے۔ آپ کی عربی و اردو تصنیفات بہترین علمی شاہکار ہیں۔ اور اس کے ساتھ آپ کا اخبار تنظیم اہل حدیث جو روپڑ سے تقریباً ۲۰ سال تک اسلام اور توحید و سنت کی اشاعت میں مصروف عمل رہا، ایک بہترین علمی شاہکار تھا جس کے فتاوی آج بھی اہل علم کی نگاہ میں قابل قدر ہیں۔ مولانا محمد اسمٰعیل السلفی مرحوم بھی جماعت اہل حدیث کے برگزیدہ علماء میں سے تھے۔ آپ نے بھی جس قدر چھوٹی بڑی کتابیں لکھی ہیں۔ جماعت اہل حدیث کے لیے سرمایہ صد افتخار ہیں۔ اور اہل علم میں قدر و منزلت کی نگاہ سے دیکھی جاتی ہیں۔

ہمارے اس دور کے بزرگ مولانا محمد عطاء اللہ صاحب حنیف مدیر الاعتصام جماعت اہل حدیث کے ممتاز عالم ہیں جن کو ملک کے علاوہ دیگر اسلامی ممالک میں بھی قدر و منزلت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ حکومت پاکستان نے آپ کی علمی قابلیت کے پیش نظر آپ کو قومی مجلس شوریٰ کا رکن،

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اسلامی نظریاتی کونسل کا رکن اور رویت ہلال کمیٹی کا ممبر نامزد کیا ہے۔ سنن نسائی پر آپ کا حاشیہ اندرون ملک کے علاوہ دوسرے اسلامی ممالک میں بھی قدر و منزلت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ اور اس حاشیہ کی بدولت مولانا موصوف اسلامی ممالک میں متعارف ہوئے ہیں۔ سنن نسائی کے علاوہ تنقیح الرواۃ من احادیث المشکوٰۃ پر آپ کی نظر ثانی ایک بہترین علمی شاہکار ہے۔

حیات شیخ الاسلام امام ابن تیمیہؒ، حیات امام ابو حنیفہؒ اور حیات امام احمد بن حنبلؒ پر آپ کے حواشی اور تعلیقات آپ کی بہترین علمی خدمات ہیں۔ ان کے علاوہ تفسیر احسن التفاسیر مؤلفہ مولانا سید احمد حسن دہلویؒ کی آپ نے تخریج کر کے دوبارہ شائع کیا ہے۔ یہ بھی ایک بہت بڑی علمی خدمت ہے۔

مبارک پور ضلع اعظم گڑھ (ہند) کے مولانا عبید اللہ رحمانی بھی جماعت اہلحدیث کے ممتاز علماء میں سے ہیں۔ آپ کی بہترین علمی تصنیف "مرعاۃ المفاتیح فی شرح المشکوٰۃ المصابیح" ایک بہترین علمی شاہکار ہے۔ اس تصنیف پر علمائے اہل حدیث کے علاوہ دوسرے ممالک کے ممتاز علمائے کرام نے بھی آپ کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ علامہ حافظ احسان الٰہی ظہیر کا شمار بھی جماعت اہلحدیث کے ممتاز علمائے کرام میں ہوتا ہے۔ آپ ایک شعلہ بیان خطیب ہونے کے علاوہ ممتاز صحافی اور کامیاب مصنف ہیں۔ اخبار الاعتصام، اخبار اہل حدیث کے ایڈیٹر رہے ہیں۔ آج کل ترجمان الحدیث کے مدیر ہیں۔ ترجمان الحدیث کا شمار ملک کے ممتاز علمی جرائد میں ہوتا ہے۔ آپ کی تصانیف زیادہ تر عربی اور انگریزی میں ہیں۔ آپ کی عربی تصانیف نے اسلامی دنیا میں آپ کی قدر و منزلت میں پہلے سے زیادہ اضافہ کر دیا ہے۔ آپ کے بہترین مضامین عرب ممالک کے اخبارات میں شائع ہوتے رہتے ہیں جس سے اسلامی دنیا میں آپ کا وقار بڑھ گیا ہے۔ پروفیسر غلام احمد حریری بھی جماعت کے ممتاز علمائے کرام میں سے ہیں۔ آپ نے بھی بہت سی علمی کتابیں تصنیف کی ہیں۔ ان کے علاوہ عربی کتابوں کے تراجم بھی آپ کی بہت بڑی علمی خدمت ہے۔ مولانا عزیز زبیدی بھی جماعت اہل حدیث کے ممتاز علمائے کرام میں سے ہیں۔ آپ کے بہترین علمی و تحقیقی مضامین جماعت کے رسائل و اخبارات میں شائع ہوتے رہتے ہیں۔ فتاویٰ نویسی میں آپ ید طولیٰ رکھتے ہیں۔ آج کل آپ صحیح بخاری کا حاشیہ لکھ رہے ہیں اور تقریباً ۲۸ پارے مکمل ہو چکے ہیں۔ آپ کا یہ ایک بہت بڑا علمی کارنامہ ہے۔ جامعہ سعیدیہ خانیوال کے مولانا علی محمد صاحب سعیدی کا شمار بھی ممتاز علمائے اہلحدیث میں ہوتا ہے۔ فتاویٰ اہل حدیث کی ترتیب اور اس پر بہترین علمی

© rasailojaraid.com

[illegible] کا بہت بڑا علمی کارنامہ ہے ۔

حضرت العلام مولانا حافظ محمد صاحب گوندلوی [illegible] کا شمار ممتاز علماء سے [illegible] آپ نے [illegible] وسنت کے لیے تدریس ہی کو ذریعہ بنایا ۔ حضرت حافظ صاحب موصوف نے اپنی تعلیم مکمل کر کے اپنے گاؤں کے مدرسہ نصرۃ الاسلام [illegible] والہ کے علاوہ برصغیر کے مختلف مدارس میں تدریسی خدمات سرانجام دی ہیں ۔ مدرسہ رحمانیہ (دہلی) [illegible] آباد، جامعہ محمدیہ گوجرانوالہ، جامعہ سلفیہ فیصل آباد، جامعہ اسلامیہ گوجرانوالہ، دارالعلوم [illegible] الاسلام اور [illegible] مدینہ یونیورسٹی مدینہ منورہ میں تدریسی خدمات سرانجام دے چکے ہیں ۔ آج کل جامعہ [illegible] شیخ الحدیث ہیں ۔

اس وقت پاکستان میں [illegible] سے آپ کے تلامذہ تدریسی اور تالیفی خدمات سرانجام دے رہے ہیں ۔ مولانا حافظ عبداللہ [illegible] مولانا محمد عطاء اللہ حنیف بھوجیانی مدیر الاعتصام (رکن مجلس شوریٰ و رکن اسلامی نظریاتی کونسل و رکن رویت ہلال کمیٹی پاکستان) مولانا علم الدین مرحوم (سابق خطیب مسجد [illegible]) مولانا [illegible] عبدالرحمان صاحب عتیق خطیب جامع اہلحدیث مولانا حافظ عبدالمنان صاحب [illegible] مولانا ابوالبرکات احمد صاحب شیخ الحدیث جامعہ اسلامیہ گوجرانوالہ وغیرہم بلکہ جہاں [illegible] پاکستان میں شامل ہے بلکہ دیش کا کوئی اہلحدیث علاقہ شاید ہی ایسا ہو جس میں حضرت کے تلامذہ موجود نہ ہوں ۔

مولانا حافظ محمد صاحب علوم و فنون عربیہ میں مہارت تامہ رکھتے ہیں ۔ کسی بھی علمی موضوع مثلاً [illegible] حدیث، فقہ، معقول و منقول کے بارے میں آپ سے گفتگو کی جائے، تو اس پر اس طرح بحث کرتے ہیں جیسے علم کا سمندر ٹھاٹھیں مار رہا ہے ۔ نیز نہایت ہی عابد و زاہد اور شب زندہ دار ہیں ۔ اللہ تعالیٰ ان کا سایہ [illegible] تادیر قائم رکھے آمین !

مولانا عبدالرحمان کیلانی جماعت اہلحدیث کے قابل فخر عالم دین ہیں جن کی قدیم علوم کے ساتھ ساتھ جدید مسائل پر بھی نظر ہے ۔ آپ نے اسلام کا ضابطہ تجارت، خلافت و جمہوریت ایسی کتابیں تصنیف کر کے [illegible] ہے ۔ ردِّ پرویزیت آپ کا خاص موضوع ہے اور اس سلسلہ کے اکثر مضامین ماہنامہ ترجمان الحدیث اور ماہنامہ محدث میں شائع ہوتے رہتے ہیں ۔ عنقریب آپ کی انتہائی اہم تصنیفات منظر عام پر آ رہی ہیں ۔

مولانا حافظ [illegible] الشریعۃ المعہد العالی للشریعۃ

(بقیہ ص [illegible])